

21841 - کیا رشتہ دار لڑکی سے حرام خلوت کرچکنے کی بنا پر اس سے شادی کرنا ضروری ہے

سوال

میں انتہائی مشکل حالت میں ہوں ، مجھ سے ایک گناہ سرزد ہوا ہے کہ میں نے اپنی ایک رشتہ دار کنواری لڑکی سے بوس و کنار کیا ہے اور اس نے بھی مجھ سے یہی کچھ کیا ہے ہم اس سے آگے نہیں بڑھے ، مجھے اس بات کا خوف ہے کہ وہ کہیں دوسروں کو نہ بتادے کیونکہ وہ میری خالہ زاد ہے ، میں نے اپنی زندگی شریعت اسلامیہ کے مطابق بسر کرنا شروع کردی ہے جس کی بنا پر لوگ بھی میرا احترام کرتے ہیں -

میں ابھی تک غیر شادی شدہ ہوں اور عنقریب ایک نیک و صالحہ لڑکی سے شادی کرونگا ، تو کیا مجھے اسی عورت سے شادی کرنی چاہیے جس سے میرے تعلقات تھے ، مجھے اس سے بہت خوف معلوم ہوتا ہے اور وہ میرے خاندان کے ساتھ ہی رہتی ہے ، مجھے اس مشکل سے نکلنے کے لیے کیا کرنا چاہیے ؟
مجھے معلوم ہے کہ میں نے معصیت کا ارتکاب کیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی مانگتا ہوں کہ وہ میرے گناہ معاف فرمادے ، میں اس عورت سے شادی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا کیونکہ وہ ہر وقت مجھے پھانسنے کے حیلے تلاش کرتی رہتی ہے اور اب میں پریشانی میں ہوں ، کیا مجھے اپنے والدین کو اس بارہ میں بتا دینا چاہیئے ؟
اور کیا مجھے اس واقعہ کے بارہ میں اس لڑکی کو بتانا چاہیے جس میں شادی کرنے والا ہوں ؟ اور کیا جس سے میرے تعلقات تھے وہ مجھے شریعت اسلامیہ کی رو سے اپنے ساتھ شادی کرنے پر مجبور کرسکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

آپ پر ضروری ہے کہ جو کچھ آپ سے ہوچکا ہے اس سے استغفار اور توبہ کریں ، اور یہ عزم کریں کہ آئندہ ایسا کام نہیں کریں گے ، اس لڑکی سے لمس وغیرہ سے یہ لازم نہیں آتا کہ آپ اسی لڑکی سے ہی شادی کریں ، اور نہ ہی شریعت اسلامیہ میں کوئی ایسی چیز ہے جو اسے اس لڑکی سے شادی پر مجبور کرے جسے نہ تو وہ چاہتا ہے اور نہ ہی اسے اس سے شادی کرنے میں رغبت ہے -

اور شادی بھی اسی وقت صحیح ہوتی ہے جب اس میں سب شروط صحیح طور پر پائی جائیں اور اس میں ایک شرط خاوند کی رضامندی بھی ہے -

اور نہ ہی آپ پر یہ لازم ہے کہ آپ اپنے والدین یا جس لڑکی سے شادی کر رہیں ہو اسے اس واقعہ کا بتائیں ، بلکہ آپ

کو یہ حکم ہے کہ آپ اپنے آپ پر پردہ ڈالیں ، اور اس سے توبہ کریں جو آپ اور آپ کے رب کے مابین ہے ، اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اس گندے کام سے بچو جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے ، اور جو کوئی اس کا ارتکاب کر بیٹھے اسے اللہ تعالیٰ کے پردہ کے ساتھ پردہ پوشی کرنی چاہیے) سنن بیہقی ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے السلسلة الصحيحة (663) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

حدیث میں القاذورة کا معنی قبیح فعل اور برا قول ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے ۔ دیکھیں سبل السلام (3 / 31) ۔

واللہ اعلم .